پلاموں میڈیکل کالج کے طلبہ گندہ پانی پینے سے بیمار

پرنسپل کا پانی لینے سے انکار ، پی ایچ ای ڈی محکمہ کے ایکزیکٹیو انجینئر کو خط لکھا

پلاموں(ایس این بی)

میدنی رائے میڈیکل کالج میں پانی کے مسئلہ کو لے کر ایم بی بی ایس کے طلبہ طالبات پریشان ہیں۔ کافی جدوجہد کے بعد گزشتہ کچھ دنوں سے پکھروا ڈیم سے میڈیکل کالج کو پینے کے پانی کی سپلائی کی جارہی تھی۔ لیکن گزشتہ دو دنوں سے کافی گندہ پانی سپلائی ہورہا تھا۔ جس کے سبب میڈیکل کالج کے کئی طلبہ بیمار ہوگئے۔ جس کی وجہ سے میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر کمندر پرساد نے پانی لینے انکار کردیا ہے۔ محکمہ کو کہا ہے کہ کافی گندہ پانی دیا جارہا ہے۔ جس کے سبب بچوں کی طبیعت بھی خراب ہورہی ہے۔ اس لیے گندہ پانی سپلائی بند کریں۔ گرلس ہاسٹل میں رہنے والے قریب 8 طلبہ بیمار پڑ گئے ہیں۔ طالبات نے بتایا کہ گزشتہ تین دنوں سے کئی طلبہ دست سے پریشان ہیں۔ طلبہ پینے کا پانی باہر سے خرید کر پی رہے ہیں۔ طلبہ طالبات کا کہنا ہے کہ پانی کا مسئلہ جوں کا توں ہوا ہے۔ میڈیکل کالج کے پرنسپل کمندر پرساد نے کہا کہ گندہ پانی پینے سے طلبہ طالبات اور اساتذہ کو انفیکشن ہوسکتا ہے۔ اس لیے پانی کی سپلائی بند کردیا گیا ہے۔ پرنسپل نے پانی کی جانچ کو لے کر پی ایچ ای ڈی محکمہ کے ایگزیکٹیو انجینئر کو خط لکھا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ میڈیکل کالج کے انتظامیہ طلبہ طالبات اور اسٹاف کوارٹر میں پینے کے پانی کی سپلائی کپھروا ڈیم سے کیا جارہا ہے پینے کے پانی کی کوالٹی کی جانچ جلد کرائی جائے۔ کیونکہ میڈیکل کالج کیمپس میں طلبہ اور اساتذہ کو ملا کر تقریباً 500 لوگ رہتے ہیں اس لیے پینے کی پانی کی کوالٹی کی جانچ کرانا ضروری ہے۔ ٹاؤن کمشنر جاوید حسن نے کہا کہ میڈیکل کالج میں پانی کی کمی کو دور کرنے کے لیے میونسپل کاپوریشن ٹینکر سے پانی دستیاب کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کپھروا ڈیم سے گندہ پانی کی سپلائی کے لیے پی ایچ ای ڈی محکمہ کو جانچ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ گندہ پانی سپلائی ہونے سے ہاسٹل میں رہنے والے میڈیکل کے طلبہ طالبات پریشان ہیں۔

اسکول کا پانی پی کر 20 بچے بیمار، اسپتال میں زیر علاج

لاتیہار(ایس این بی)

لاتیہار ضلع میں اسکول کی ٹنکی کا پانی پی کر 20 بچے بیمار پڑ گئے ہیں۔ سبھی کو ایمبولینس سے اسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ ان کے سرپرست پریشان ہیں۔ یہ حادثہ لاتیہار ضلع کے چندوا بلاک کا ہے۔ اطلاع کے مطابق جمیرا پنچایت کے تحت اپ گریڈ پرائمری اسکول ڈورو کے ڈیڑھ درجن سے زیادہ بچے ہفتہ کی صبح اسکول احاطے میں لگے جل مینار کا پانی پینے سے بیمار پڑ گئے۔ اسانڈہ اور سیوپکا نے فوراً ایمبولینس منگوا کر سبھی بچوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر چندوا پہنچایا۔ خبر لکھے جانے تک سبھی بچوں کا لاتیہار ضلع کے چندوا کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں چل رہا تھا۔ اطلاع کے مطاق ہفتہ کی صبح بچے اسکول پہنچے جہاں کچھ بچوں کو پیاس لگی تو انہوں نے ٹنکی کا پانی پی لیا۔ بچوں نے بتایا کہ پانی پینے میں کچھ بدبو آرہی تھی۔ تھوڑی ہی دیر بعد ان میں سے کچھ بچوں کو الٹی آنے لگی۔ جسم اور گلے میں کھجلی ہونے کی بھی بچوں نے شکایت کی۔ اساتذہ کو جیسے

ہی اس کی جانکاری ملی انہوں نے وارڈ ممبر کو خبر دی اور پانی کی ٹنکی کی جانچ کی۔ انہوں نے دیکھا کہ ٹنکی کے نیچے میں سفید رنگ کا پاؤڈر جیسا کچھ جمع ہے۔ اس کے بعد اس کی اطلاع کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کو بھی دی گئی ایمبولینس سے سبھی بچوں کو صحت مرکز بھیج دیا گیا۔ خبر ملنے پر پی ڈی او چندن پرساد، سی او بے شنکر پالٹک، کھیرا دگاہ دیوی، ایجوکیشن محکمہ کے ضلع صفائی کو آرڈینیٹر جنیت پانڈے، بی آر پی پرتیک سنہا، پارا ٹیچر سنگھ کے صدر بلال احمد سمیت دیگر لوگ اسپتال پہنچے۔ سبھی نے بچوں سے مل کر ان کی خیریت دریافت کی۔ ڈاکٹروں کے مطاق سبھی بچے خطرے سے باہر ہیں۔ پی ڈی او نے کہا کہ وہاں سے پانی اور کیمیکل کے نمونے مانگے ہیں۔ کیمیل کی جانچ کے لیے لیب بھیجا جائے گا۔ یہ بھی پتہ کریں گے کہ کوئی گاؤں کا شخص نے تو پانی میں کچھ نہیں ملا دیا ہے۔ پانی کی کریا پڑے سبھی بچے چھٹی اور پانچویں جماعت کے ہیں۔

21 سالہ لڑکی کی اجتماعی آبروریزی، 3 گرفتار

کتراس(ایس این بی)

کتراس کی ایک 21 سالہ لڑکی کے ساتھ اجتماعی آبروریزی کے معاملے میں کتراس پولیس نے تین جرائم پیشہ کو گرفتار کیا ہے اس میں ایک ملزم آکاش کناری باشندہ سدھارتھ سنگھ کو پولیس نے پوچھ گچھ کے بعد دھنباد جیل بھیج دیا۔ وہیں دو نابالغ لڑکوں بال سدھارتھ گھر بھیج دیا گیا۔ پولیس نے لڑکی کا عدالت میں 164 کے تحت بیان درج کرانے کے بعد اس کا میڈیکل کرایا۔ کتراس پولیس نے متاثرہ کی شکایت پر پاکسو ایکٹ اور ایس سی۔ ایس ٹی کے تحت تین ملزمین کے خلاف معاملہ درج کیا ہے۔ اس معاملے میں ایک دیگر نابالغ سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ اطلاع کے مطابق لڑکی رفع حاجت کے لیے گئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ لڑکی 15 دن قبل رفع حاجت کرنے گئی تھی۔ اس دوران ملزمین نے لڑکی کا قابل اعتراض ویڈیو بنا کر اسے وائرل کرنے کی دھمکی دے کر اس کے ساتھ آبروریزی کیا تھا۔ ڈر کی وجہ سے لڑکی کسی کو کچھ نہیں بتا رہی تھی۔ اسے دھمکی دی گئی تھی اگر کسی کو کچھ بتایا تو تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو جان سے ماردیں گے۔ اسکے بعد اس کی مسلسل آبروریزی ہوتی رہی اور لڑکوں نے لڑکی کو بلیک میل کرنا شروع کردیا۔ لڑکوں کی بار بار فرمائش سے تنگ آکر اس نے نے اپنے ماموں اور مامی کو واردات کی جانکاری دی۔ اس کے بعد معاملہ تھانہ پہنچا۔ پولیس نے فوراً کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم سدھارتھ سنگھ کو گرفتار کرلیا۔ پوچھ گچھ میں ملزم نے دوماہ قبل واردات ہونے کی بات پولیس کو بتائی ہے۔ اس متعلق کتراس تھانیدار اجیت کمار سنگھ نے بتایا کہ لڑکی کے بیان پر کیس درج کر کے ایک ملزم کو جیل بھیجا گیا ہے دو دیگر نابالغ ملزمین کو بچہ اصلاح گھر بھیج دیا گیا ہے۔

ممبر اسمبلی بننے کے بعد کلپنا سورین کا گانڈے دورہ

افسران اور عوامی نمائندوں کے ساتھ میٹنگ، علاقے میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

گریڈیہہ(ایس این بی)

سابق وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کی بیوی اور گانڈے اسمبلی حلقہ سے منتخب ایم ایل اے کلپنا مرمو سورین آج گریڈیہہ پہنچیں۔ کلپنا سورین ممبر اسمبلی بننے کے بعد پہلی بار گانڈ سے کا دورہ کیا۔ اس موقع پر کارکنوں نے ان کا زوردار استقبال کیا۔ گریڈیہہ پہنچنے کے بعد انہوں نے نئی پریشد کی عمارت میں سی سب سے پہلے افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ میٹنگ میں خاص طور سے گریڈیہہ کے ایم ایل اے سودیو کمار سونو، راجیہ سبھا ممبر ڈاکٹر سرفراز احمد، ڈی سی نمن پرتیک لکڑا، ڈی ڈی سی دیپک دوبے، ایڈیشنل کلکٹر وجے سنگھ بروا کے علاوہ کئی افسران موجود تھے۔ کلپنا مرمو سورین نے سب سے پہلے سبھی افسران سے ایک ایک کر کے تعارف لیا۔ اور اس کے بعد گانڈے اسمبلی حلقہ میں چل رہے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ ساتھ ہی افسران کو کئی ہدایات بھی دیں۔ یہاں سے میٹنگ کرنے کے بعد کلپنا مرمو سورین گانڈے اسمبلی حلقہ کے لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل بھی سنے۔ کلپنا سورین اسمبلی ضمنی انتخاب میں جیت درج کرنے کے بعد پہلی بار گانڈ سے پہنچی ہیں۔ ہیمنت سورین کے جیل میں جانے سے پہلے یہ سیٹ ڈاکٹر سرفراز کے پاس تھی۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ نے ڈاکٹر سرفراز سے استعفیٰ دلا کر کلپنا سورین کو یہاں سے امیدوار بنایا تھا۔

زمین کاروباری کے گھر ای ڈی کا چھاپہ

1 کروڑ نقد اور 100 زندہ کارتوس برآمد

رانچی(ایس این بی)

زمین گھپلے میں ای ڈی نے زمین کاروباری کملیش کمار کے گھر پر چھاپہ مارا جس میں ایک کروڑ نقد اور 100 زندہ کارتوس برآمد کیا گیا۔ فرضی دستاویز بنا کر زمین ہڑپنے والے سنڈیکیٹ سے جڑے شنکھر کشواہا نے کملیش کمار کے ذریعہ بی اے یو اور کانکے علاقے میں کئی جگہوں پر زمین کے فرضی دستاویزوں کے سہارے زمین ہڑپنے کی جانکاری دی تھی۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد ای ڈی نے ممبئی بھیج ٹرکملیش کو رانچی زونل آفس میں پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ لیکن کملیش فرار ہوگیا تھا۔ ای ڈی نے دوپہر 12 بجے کانکے روڈ کے چاندنی چوک کے انسٹرو گرینن فلیٹ پہنچی۔ اس سے پہلے ہی کملیش وہاں سے نکل گیا تھا۔ آزاد گواہوں کی موجودگی میں ای ڈی نے فلیٹ کو سرچ کیا۔ تب ایک کروڑ روپے نقد اور 100 زندہ کارتوس ملے۔ زمین سے جڑے دستاویز سمیت کئی اہم ثبوت بھی ملے ہیں۔ کانکے روڈ کے گھر میں چھاپہ ماری کے بعد ای ڈی نے دیر شام کملیش کے چھٹیا ہوم روڈ کی رہائش پر بھی چھاپہ ماری شروع کی۔ کارتوس کی برآمدگی کے بعد ای ڈی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر دیوبرت اوجھا نے معاملے میں ڈی جی پی اجے کمار سنگھ کو خط لکھ کر کارروائی کی مانگ کی ہے۔ ای ڈی نے برآمد کارتوس راچی پولیس کو سونپ دیا۔ راچی پولیس کی ٹیم بھی ای ڈی کی اطلاع پر اپارٹمنٹ پہنچی تھی۔ ای ڈی کی شکایت پر آرمس ایکٹ کے تحت معاملہ درج کرنے کے لیے ہیٹھی نے راچی پولیس کو ہدایت دی ہے۔

کانکنی سے متعلق سی ایم کی ہدایت کے بعد ضلع انتظامیہ ایکشن میں

ٹاسک فورس تشکیل کر غیر قانونی طریقے سے پتھر ڈھلائی کرنے والے گاڑیوں پر نکیل کسنے کی تیاری

صاحب گنج (ممتاز عالم نعمانی/ایس این بی)

وزیراعلیٰ ہیمنتھی سورین غیر قانونی پتھر مافیا کے خلاف ایکشن موڈ میں نظر آرہے ہیں جیسے ہی کان کنی سے متعلق سی ایم چمپائی سورین کے احکامات آئے، صاحب گنج ضلع انتظامیہ ایکشن کے موڈ میں نظر آئے۔ انہوں نے کہا کہ ای سی وی کیمروں کی مدد سے غیر قانونی پتھر لوڈ پلیار کرنے والی گاڑیاں چیک پوسٹ کے پیچھے سے دوسرے راستے سے نہیں چل سکیں گی۔ سی ایم چمپائی سورین نے اپنے کیبنٹ کی نشست میں چند روز قبل مختلف ایجنڈوں پر نظر ثانی کرتے ہوئے کئی اہم فیصلے لیے تھے جس میں سرکار کو موصول ہونے والے ریونیو پر غور کرتے ہوئے ریونیو میں مزید اضافہ کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا تھا کہ غیر قانونی پتھر مائنس ہونے کے بعد ضلع انتظامیہ ایکشن موڈ میں آچکا ہے۔ ضلع انتظامیہ ایکشن موڈ میں آکر اور خاص طور پر صاحب گنج ضلع انتظامیہ کے ایکشن موڈ میں آنے کے بعد بھی ضلعوں کے ضلع انتظامیہ ایکشن موڈ میں آئے اور خاص طور پر صاحب گنج ضلع انتظامیہ ایکشن موڈ میں آکر اور پیچھے نقل کیا جائے گا تاکہ آس پاس کی گلیوں سے غیر قانونی پتھر لوڈ پلیار گاڑیاں چوری چھپے چھپا کر بھاگ سکیں تاہم گاڑیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ اور کہا ہی سی کیمرے کی مدد سے غیر قانونی پتھر لوڈ پلیار ڈرکر ڈیکنگ گاڑیوں پر سخت نظر رکھی جائے گی۔ ہیمنت سورین نے موجودہ چیک پوسٹ پر نصب ہی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی معائنہ کیا اور آمد و رفت کرنے والی گاڑیوں کی انٹری رجسٹر کی نظر ثانی کی اور ڈیوٹی پر تعینات افسر کو ضروری ہدایات بھی دے

رات کے اندھیرے میں دوبارہ ریت کی غیر قانونی تجارت شروع

دھنباد(قمرالعارفین/ ایس این بی) این بی ڈی کی پابندی کے باوجود دھنباد میں ہر روز بے پناہ پریت کی اسمگلنگ ہو رہی ہے۔ رات کے اندھیرے میں ہونے والی اس سمگلنگ میں ذوبل اور تھانے کی سرح پر متاہی پولیس اور انتظامی اہلکاروں کا کردار بھی مشکوک ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ دھنباد مناسب ماد ھوی مشرا اور ایس ایس پی ہربیج جنارونن نے مشترکہ احکامات جاری کرتے ہوئے کئی مقامات پر مجسٹریٹ اور پولس فورس کو تعینات کیا ہے اور چیک پوائنٹس بنائے ہیں۔ لیکن ریت کی اسمگلنگ میں ملوث مافیا کو پولیس انتظامیہ کی جانب سے ہراساں کیا جارہا ہے۔ ذرائع سے موصول اطلاع کے مطابق کل رات کے اندھیرے میں 80 سے 100 شاہراہوں اور کئی ٹرکوں پر غیر قانونی پریت لاد کر بنجر اور تھاوگھاٹ سے دھنباد وشیم اور آس پاس کے علاقوں میں لے جائی گئی۔ تاہم ڈی کمشنر کی ہدایت پر مگل ٹرانسپورٹ اور مانگٹ کی ٹیم بھی گشت کرتی رہی، اس کے باوجود ان کی آنکھوں میں دھول جھونک کر ریت مافیا بلوا اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا۔ رات کے اندھیرے میں اس طرح کھیلا جاتا ہے، ریت کے اسمگلروں کے وقت دریا سے ریت نکال کر بنجر اور تھاوگھاٹ سے ہال کر ذخیرہ کر لیتے ہیں اور شام ہوتے ہی گاڑیوں کا داخلہ شروع ہوجاتا ہے۔ منڈل، صمدام اور سکندر انصاری کی ٹیموں کی جانب سے مختلف گاڑیوں سے فی بائی وے ٹرک 2200 روپے وصول کرنے کی اطلاعات ہیں۔ اس کے علاوہ سو سے زائد ٹریکٹر اور 407 گاڑیوں کے ذریعے ریت کی سمگلنگ بلا روک ٹوک جاری ہے۔ رات 9 بجے کے بعد ریت سے لدی گاڑیاں اسکارپیو اور دیگر گلزری گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایک کر کے منزل کی طرف روانہ ہوتی ہیں۔ ان سکاٹ گاڑیوں میں غائب اور جرائم پیشہ افراد بھی شامل ہیں۔ اگرچہ دھنباد کے ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی کا روائی کے لیے ٹیمیں بھیج رہے ہیں، لیکن انھیں کامیابی نہیں مل رہی ہے، بعض اوقات ایک یا دو گاڑیاں صبح کے وقت آئی واش کے لیے ضبط کی جاتی ہیں تاکہ وہ سینئر افسران کی سرزنش سے بچ سکیں۔

نیٹ پیپر لیک کا جھارکھنڈ کنکشن، دیوگھر سے 6 حراست میں

دیوگھر(ایس این بی) نیٹ سوال نامہ لیک معاملہ نے پورے ملک میں ہنگامہ کھڑا کردیا ہے۔ لیکن اب تک اس کے تار جھارکھنڈ سے بھی جڑنے لگے ہیں۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں دیوگھر میں بہاری اقتصادی جرائم کنٹرول برانچ نے 6 لوگوں کو حراست میں لیا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق سبھی ملزمین بہار کے نالندہ کے رہنے والے ہیں۔ یہاں دیوگھر ایئرپورٹ کے پاس دیوی پور تھانہ حلقہ میں ایک کمرہ لے کر چھپے ہوئے تھے۔ سبھی مزدور بن کر یہاں رہ رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق ان میں سے ایک کا نام چنتو ہے۔ نالندہ کا ہی ایک لڑکا ایئرپورٹ میں گارڈ تھا وہیں اس کے جان پہچان کے پانچ لڑکے جو نالندہ کے رہنے والے آکر رہے۔ ایئرپورٹ کے نزدیک جس مکان میں وہ سبھی ٹھہرے ہوئے تھے وہ دیوگھر کے کسی جھونگھے کا مکان ہے۔ خبر لکھے جانے تک بہار ای او پی کی جانچ جاری تھی۔

ایم جی ایم اسپتال میں سالانہ دوائیوں کی خرید جلد

جمشید پور(ایس این بی)

ایم جی ایم اسپتال میں سالانہ دوائیوں کی خرید جلد کی جائے گی۔ اس کے لیے گزشتہ دنوں میٹنگ کی گئی۔ جس میں سبھی محکموں کے ڈاکٹر موجود تھے۔ اس میں دوائیوں کے ساتھ اسپتال کے دیگر سبھی سامانوں کی خرید کی جائے گی۔ اس کے لیے ٹنڈر جاری کیا جائے گا۔ جس میں سب سے کم رقم پر معیاری سامان دینے والوں سے خریدی جائے گی۔

ہائی ٹنشن تار کی زد میں آنے سے بس میں لگی آگ

ڈرائیور سمیت 2 لوگ جھلسے

دمکا(ایس این بی)

ضلع کے دگھی اوپی حلقہ کے تحت شری اڈا میں ایک بڑا حادثہ ہونے سے ٹل گیا۔ دراصل بس بائی ٹنشن تاری زدمی آگئی۔ جس کی وجہ سے بس میں آگ لگ گئی۔ اس حادثہ میں ڈرائیور سمیت دو مسافر جھلس گئے۔ اطلاع کے مطابق شیشتن بس برات لینے تیلیا چک نواڈیہہ جارہی تھی اس دوران اچانک بس بائی ٹنشن تاری زد میں آگئی۔ تار کے رابطہ میں آتے ہی بس میں آگ لگ گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے پورا بس آگ کی لپٹوں سے گھر گیا۔ اسے دیکھ کر بس کا ڈرائیور فوراً بس چھوڑ کر باہر کود گیا۔ بڑی مشقت کے بعد دونوں بس ملازمین کو باہر نکالا گیا۔ دونوں آگ میں شدید طور پر جھلس گئے ہیں جنہیں پھولو جھانو میڈیکل کالج بھیجا گیا ہے۔ اس واردات کی جانکاری ملنے کے بعد فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچی اور آگ پر قابو پایا گیا۔ لیکن آگ بجھانے میں تاخیر ہونے کے سبب پورا بس مل کر خاک ہوگیا۔ اس حادثہ میں غنیمت رہی کہ بس میں مسافر سوار نہیں تھے۔ ورنہ بڑا واردات ہوسکتا تھا۔ بس جلنے کی واردات کا ویڈیو سامنے آیا ہے۔ آگ لگنے کا ویڈیو کافی بھیانک ہے۔ ویڈیو میں صاف دکھائی دے رہا ہے کہ بس آگ کی زد میں ہے۔ پورا بس دھو دھو کر جل رہا ہے۔ بائی ٹنشن تاری وجہ سے لوگ بس کی قریب جانے سے ڈر رہے ہیں۔ لوگ بس آگ کو دیکھ کر چیخ و پکار مچا رہا۔ فائر بریگیڈ ملازم راج کمار پانڈے نے بتایا کہ انہیں مفصل تھانہ دمکا کے ذریعہ خبر ملی کہ ایک بس میں آگ لگ گئی ہے۔ خبر ملنے کے بعد فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں لے کر موقع پر پہنچے اور آگ بجھانے لگے۔ انہوں نے بتایا کہ جب وہ موقع پر پہنچے تو بجلی کی تار بس کے پاس تھی۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی۔

طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کیلئے اردو گرلس ہائی اسکول چترپور میں توصیفی تقریب آج

رام گڑھ(ایس این بی)

انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ، رام گڑھ یونٹ کی جانب سے ضلع کے اردو طلباء وطالبات کے اعزاز کے لیے 23 جون کو منعقد کیا جانے والا نجوزہ توصیفی تقریب کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ آج آرگانائزنگ کمیٹی کی نشست میں اس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ توصیفی تقریب اردو گرلس ہائی اسکول چترپور (درسگاہ اسلامی) میں ہوگی۔

آرگیناز نگ سیکرٹری ڈاکٹر شاہنواز خان نے بتایا کہ توصیفی تقریب میں میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن کے تقریباً 150 اردو طلباء و طالبات کو توصیفی سند اور تمغوں سے نوازا جائے گا۔ مہمان خصوصی کے طور پر سماجی کارکن ساحل شیفتی اور وفبا بھاوے یونیورسٹی ہزاری باغ کے سابق صدر، شعبہ اردو اسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ایس زیڈ حق کی پروقار شرکت ہوگی۔

ان کے علاوہ مہمانان اعزازی اور دیگر مقررین میں رامگڑھ کالج کے سابق پرنسپل ڈاکٹر شاردا پرساد، چترپور کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنگھا، سابق پرنسپل پروفیسر اے کے اپادھیائے، چترپور انٹر کالج کے پرنسپل محمد مظہر شاہنواز، چترپور ہائی اسکول کے پرنسپل محمد فضل خان، سابق پرنسپل جلیل احمد، محمد ایس کالج دھرہا، رانچی کے صدر، شعبہ اردو و انجمن فروغ اردو کے سکریٹری ڈاکٹر محمد غالب نشتر، انجمن فروغ اردو کے صدر محمد اقبال، خزانچی دانش ایاز، بوہر وکالیا اسکول کے اردو استاد محمد منور حسین شریک ہوں گے۔

اس موقع پر انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کی جانب سے رام گڑھ ضلع کے نو منتخب انچارج اور کوآرڈینٹر کے علاوہ ضلعے کے تمام بلاکس کے انچارج اور کوآرڈینیٹر کو سلیکشن لیٹر دے کر چارج سونپی جائے گی۔ رام گڑھ ضلع انچارج کے عہدے پر ڈاکٹر ذکی اللہ مصباحی و ضلع کوآرڈینیٹر معظم علی صدیقی، گولا بلاک انچارج محمد سہیل انصاری و کوآرڈینیٹر محمد عادل انصاری، چترپور بلاک انچارج محمد رفیق اللہ و کوآرڈینیٹر ابراہیم احمد، دلی بلاک انچارج محمد نسیم و کوآرڈینیٹر محمد ارشاد انصاری، رامگڑھ بلاک انچارج محمد سلمان و کوآرڈینیٹر اقبال احمد، مانڈو بلاک انچارج توصیف عالم و کوآرڈینیٹر محمد گبریز اور چترا تو بلاک انچارج آفتاب عالم و کوآرڈینیٹر کے طور پر محمد ریاست حسین کو سلیکشن لیٹر دیے جائیں گے۔ چترپور کے متاہی اکالر و چاس کالج، شعبہ اردو کے سابق صدر ڈاکٹر محمد عبداللہ توصیفی تقریب کی صدارت کریں گے اور نظامت کا فرض ایس ایس پلس ٹو ہائی اسکول، گولا کے استاد ڈاکٹر ذکی اللہ مصباحی کریں گے جبکہ اظہار تشکر انجمن فروغ اردو شمالی چھوٹا ناگپور کے انچارج و چترپور کالج کے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر شاہنواز خان پیش کریں گے۔ اس موقع پر پروگرام کوآرڈینیٹر معظم علی صدیقی، کنوینر پروفیسر قربۃ العین، معاون کنوینر محمد رفیق اللہ اور ابراہیم احمد، آرگیناز نگ سیکرٹری ڈاکٹر شاہنواز خان اور مہمان آرگیناز نگ سیکرٹری پروفیسر شبانہ انجم اور نفر نوسا بہ شامل تھیں۔